کوروناوائرس سے متعلق چند سوالات اور ان کے تشفی بخش جوابات

دنیا بھر سے مختلف حضرات وخواتین نے کوروناوائرس سے متعلق کچھ سوالات کیے، ان کے الگ الگ جوابات بھی دیے گئے ہیں، اب قارئین کی سہولت کے لیے انہیں یکجا جمع کر دیا گیا ہے۔

سوال 1:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ، عرض یہ ہے کہ:

کروناوائرس کے حوالے سے احتیاطی تدابیر: منہ ڈھانپنا، ہاتھ دھونا، باہر نہ جانا، ہاتھ نہ ملانا وغیرہ ان کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب:

کروناوائرس کی وبا کی وجہ سے طبی ماہرین کی تجویز کردہ احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا شرعی تعلیمات کے عین مطابق ہے۔ کسی وبائے عام کے موقع پر مناسب احتیاطی تدابیر اختیار کرنا توکل کے ہرگز خلاف نہیں ہے۔ محکمہ صحت کی طرف سے جاری کی ہوئی تدابیر پر پوری طرح عمل کرنا شرعاً ضروری ہے۔

سوال 2:

کروناوائرس کے پھیلنے کی وجہ سے بعض ممالک میں مساجد بند کر دی گئی ہیں، نماز جمعہ اور نماز باجماعت گھر میں پڑھنے کا کہا گیا ہے۔ اس صورتحال میں گھروں میں نماز انفرادی طور پر پڑھیں یا باجماعت؟

جواب:

مساجد کی بندش اور جمعہ کے اجتماعات پر پابندی درست نہیں۔ لیکن چونکہ مساجد کو حکومت نے بند کیا ہے اس لیے آپ گناہگار نہیں، بلکہ گناہگار حکومت ہو گی۔ ہاں وہ حضرات جن کا اثر ورسوخ ہے وہ حکومتی اہلکاروں اور ذمہ داروں کو سمجھائیں۔ ایسی صورت میں باجماعت نمازوں کے لیے یہ صورت اپنائی جائے کہ نمازی سنتیں گھر

سے ادا کر کے آئیں اور نماز کے بعد کی سنتیں بھی مسجد کے بجائے گھر جا کر ہی ادا کریں کیونکہ گھر میں سنتیں پڑھنا افضل ہے۔اسی طرح نمازی حضرات وضو بھی گھر سے ہی کر کے آئیں، نمازِ جمعہ، دیگر اور عبادات کو مختصر کرنا ہی بہتر ہے۔اور اگر حاکم وقت یہ فیصلہ کر دے کہ گھروں میں نماز ادا کی جائے تو اس صورت میں گھر میں باجماعت یا انفراداً دونوں طرح نماز ادا کرنا جائز ہے۔باجماعت ادا کرنا افضل ہے۔

سوال3:

اذان کے بعد صلوا فی بیوتکم یاصلوا فی رحالکم کہنا کیسا ہے؟

جواب:

ایسے الفاظ خاص مواقع پر کہنا حدیث سے ثابت ہے:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک ٹھنڈی اور برسات کی رات میں اذان دی، پھر یوں پکار کر کہہ دیا ألا صلوا فی الرحال اے لوگو! اپنی قیام گاہوں پر ہی نماز پڑھ لو۔ پھر فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سردی و بارش کی راتوں میں مؤذن کو حکم دیتے تھے کہ وہ اعلان کر دے کہ لوگو! اپنے گھروں میں ہی نماز پڑھ لو۔

صحیح بخاری، رقم الحدیث:666

سوال4:

جمعہ کے دن بھی مساجد نہیں کھلیں گی جمعہ کی نماز، خطبہ نہیں ہو گا تو اس صورت میں ظہر ادا کرنی ہو گی یا جمعہ کی نماز؟ نیز اگر دو یا تین آدمی اپنے گھر یا کمرہ میں مل کر جمعہ کی نماز ادا کریں تو کیسا ہے؟

جواب:

جیسا کہ پہلے عرض کیا گیا، مساجد کی بندش اور اور جمعہ پر پابندی جائز نہیں۔ جمعہ مسجد میں ہی ادا کرنا چاہیے لیکن اگر حکومت کی جانب سے رکاوٹ ہو تو ایسی صورت میں مختلف جگہوں پر کچھ افراد جمع ہو کر جمعہ ادا کر لیں کیونکہ احناف کے ہاں جمعہ کی نماز کے لیے امام کے علاوہ تین افراد کافی ہیں لہذا ایسی صورت میں ایک شخص کو امام بنا لیا جائے اور مختصر خطبہ ہو جائے جس میں حمد و ثنا اور تقوی کا ذکر ہو۔ اگر مسجد میں جمعہ ادا کرنے کی گنجائش ہو تو اس صورت میں مسجد میں جمعہ ہی ادا کیا جائے۔

سوال5:

گھر میں جمعہ کی نماز پڑھنی ہو تو اس کے لیے کوئی مختصر سا خطبہ بتا دیں۔

جواب:

جمعہ کے لیے مختصر سا خطبہ درج ذیل ہے:

پہلا خطبہ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا ۔ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْكِتَابِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَّادٌ كَرِيْمٌ

دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ ۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ أُمَّتِيْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ۔ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ

سوال6:

بیوی یا دیگر محرم خواتین کے ساتھ باجماعت نماز ادا کر سکتے ہیں؟

جواب:

بیوی اور دیگر خواتین کے ساتھ جماعت کروا سکتے ہیں، ایسی صورت میں عورت اتنا پیچھے کھڑی ہو گی کہ سجدہ کی حالت میں اس کا سر امام کے پاؤں سے پیچھے رہے۔ اگر بچے بھی جماعت میں شریک ہوں تو سب سے آگے امام کھڑا ہو گا، پھر بچے (لڑکے) کھڑے ہوں گے، اس کے بعد عورت کھڑی ہو گی، اگر صرف ایک بچہ ہو تو امام کے دائیں جانب کھڑا ہو گا اور پیچھے عورت کھڑی ہو گی۔

سوال7:

ماسک پہن کر نماز ادا کر سکتے ہیں؟

جواب:

بلا ضرورت منہ کو ماسک یا کسی کپڑے سے ڈھانپنا مناسب نہیں، البتہ کوئی مجبوری ہو یا مرض پھیلنے کا خدشہ ہو تو ماسک پہن کر نماز ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال8:

گھروں میں اشیائے ضروریہ کا سٹاک جمع کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:

ضرورت کے مطابق سامان خرید کر رکھنا جائز ہے، البتہ اتنا زیادہ سٹاک خرید کر ذخیرہ کرنا جس سے مارکیٹ میں قلت پیدا ہو جائے، جائز نہیں۔

سوال9:

کورونا وائرس کی وجہ سے اگر کوئی فوت ہو جائے اور حکومت اس شرط پر لاش حوالے کرے کہ اس لاش کو کھولا نہیں جائے گا بلکہ حکومت کی طرف سے جو بند لاش ملی ہے اسی کو دفنانا ہے تو اس کے غسل وکفن کی کیا صورت ہو گی؟

جواب:

میت کو غسل دینا واجب ہے، اور بلا عذر اس کو ترک کرنا جائز نہیں ہے۔

اگر حکومت رشتہ داروں کو ایسی لاش واپس کرے جس کے کھولنے پر حکومت کی طرف سے پابندی ہو اور خلاف ورزی کرنے پر سزا ملنے کا یقین یا قوی اندیشہ ہو، تو ایسی صورت میں درج ذیل صورتوں میں سے ترتیب وار جو صورت عملاً ممکن ہو، اس صورت کو اختیار کریں:

اگر ہسپتال کے عملہ کے پاس احتیاط سے اس طرح کی میت کو پلاسٹک وغیرہ میں بند کرنے کے آلات موجود ہیں، تو ان کو چاہیے کہ اس طرح کی میت کو غسل دے کر میت کے لواحقین کو حوالہ کریں، اور اگر ہسپتال کا عملہ غسل دینے سے انکار کرے تو میت کے بدن پر جو کپڑے ہیں، اسی کے ساتھ کسی فوارے کے نیچے رکھ کر، یا دور سے

پائپ وغیرہ کے ذریعے اس پر پانی بہا کر غسل دیا جائے، اور اگر میت کو پلاسٹک وغیرہ سے کھول کر پائپ وغیرہ سے بھی غسل دینے میں غسل دینے والے کو بیماری لگنے کا خطرہ ہو تو: جس پلاسٹک میں بند ہے اس کے اوپر غسل کی نیت سے پانی بہا دیا جائے، کیونکہ میت کو غسل دینا اور اس پر جنازہ پڑھنا واجب ہے اور یہ مسلمان کے ذمے اس میت کا حق ہے، جو صرف بیماری اور مرض لگنے کے خطرے کی وجہ سے ساقط نہیں ہوتا۔

سوال10:

اس موقع پر شریعت ہمیں کون سے اعمال کا حکم دیتی ہے جن سے ہمیں دنیا اور آخرت میں مشکلات سے نجات ملے؟

جواب:

اس موقعے پر تین چیزوں کا اہتمام کریں:

1- اپنے گناہوں سے توبہ کریں۔

2- حسبِ استطاعت صدقہ اور خیرات دیں۔

3- مسنون دعاؤں کا اہتمام کریں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھے اور یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلاً

ترجمہ:

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس مصیبت سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی، تو وہ زندگی بھر اس وبا سے محفوظ رہے گا۔

اس لیے جب بھی کسی کے بارے میں سنیں کہ اسے کوئی متعدی بیماری لاحق ہوئی ہے تو یہ دعا ضرور پڑھیں۔

ہر قسم کی موذی بیماری سے بچنے کے لیے یہ مسنون دعائیں مانگا کریں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ

ترجمہ:

اے اللہ! میں برص سے، دماغی خرابی سے، کوڑھ سے اور ہر قسم کی بُری بیماریوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ عافِنِی فی بَدَنی اَللّٰھُمَّ عافِنِی فی سَمْعی اَللّٰھُمَّ عافِنِی فی بَصَری لا إلٰہَ إلَّا أنتَ

ترجمہ:

اے اللہ! میرے بدن، میری سماعت اور میری آنکھوں میں عافیت دیجیے؛ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

19-مارچ 2020ء